مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میں دین سے محبت کرتا ہوں اور روزمرہ کے شرعی مسائل بڑے انہماق اور شوق سے سنتا ہوں اور مفتیان کرام سے پوچھتا رہتا ہوں، لیکن حضرت محترم آجکل نیٹ پر بہت سارے لوگ واٹس ایپ پر "آپ کے شرعی مسائل کا حل" وغیرہ کے نام سے گروپ چلا رہے ہیں، میں نے کافی گروپ کو جوائن کیا ہوا ہے، حضرت ان کے بہت سارے جوابات جامعہ اشرفیہ سے پوچھے گئے جوابات سے نہ صرف مختلف بلکہ متضاد ہوتے ہیں، کیا ایسے لوگوں سے شرعی مسائل پوچھنا ٹھیک ہیں، کیا ایسے گروپس کو جوائن کرنا ٹھیک ہے، جس میں مستند مفتی نہ ہوں یا فتوے دینے والے کی علمی استعداد کا علم نہ ہو، نیز شرعی مسائل بتانے کے مجاز لوگ کون ہیں؟ غلط جوابات اور فتوے دینے والوں کے بارے شریعت کا کیا حکم ہے؟ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

المستفتی: بیرسٹر ہمایوں احسان، لاہور

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ شرعی مسائل کسی باعتماد ادارے کے مستند تجربہ کار ایسے مفتیان کرام سے ہی پوچھنے چاہیے، جنہوں نے ایک عرصہ حاذق مفتیان کرام کی زیر نگرانی فتوی نویسی کی مشق کی ہو، کیونکہ معاملہ ایمان کا ہے، اس لئے یوٹیوب یا واٹس ایپ وغیرہ گروپس میں مسائل پوچھنے سے پہلے اس بات کی اچھی طرح تحقیق کر لینی چاہیے کہ گروپ میں مسائل بتانے والا حاذق مفتی ہی ہے، اس لئے کہ شرعی مسائل پر فتوی دینا مفتیان کرام کا کام ہے، ہر شخص مسائل کا حل یا فتوی دینے کا اہل نہیں ہوتا۔ کیونکہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

"مَنْ أُفْتِيَ بغير علمٍ كانَ اثمهُ عَلىٰ مَنْ اَفْتَاهُ "

جس شخص کو غلط فتویٰ دیا گیا ہو گا تو اس کا گناہ غلط فتویٰ دینے والے کو ملے گا، آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا حاصل یہ ہے کہ علماء کو فتویٰ دیتے وقت اپنی پوری محنت صرف کر کے پوچھے گئے مسئلہ کا

CamScanner

شرعی حل بتانا چاہیے، اگر اپنی بھرپور کوشش کرنے کے بعد بھی کوئی غلطی ہوئی تو اس پر مواخذہ نہیں ہوگا۔

لہذا صورت مسئولہ میں مسائل مستند اور باعتماد ادارے کے مفتیان کرام سے ہی پوچھنے چاہیے۔ تاکہ ہمارا ایمان محفوظ رہے اور ہم صحیح معنوں میں دین پر عمل کر سکیں۔

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۹/جمادی الثانی/۱۴۴۴ھ

02/جنوری/2024ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

2 جنوری

۱۹ جمادی

الجامعة الاشرفية
دار الافتاء
شارع فیروز پور لاہور پاکستان

دار الافتاء
رقم الافتاء: 162/124
التاریخ: 2/1/24
الجامعة الاشرفية لاہور